علمِ استدلال اور جزئیات و دلائل کی روشنی میں اہلِ سنّت و جماعت کے
چالیس ضروری عقائد کا ایک گراں قدر علمی اور دستاویزی مجموعہ

الفرقُ الوجیز بین السُّنّی العزیز والوہابی الرجیز

یعنی

سُنّی اور وہابی کا فرق

تصنیفِ لطیف
اعلیٰ حضرت مجدّدِ دین و ملت حضور
امام احمد رضا خان محدث بریلوی قدس سرہٗ

تحقیق و تخریج و تحشیہ
محمد طفیل احمد مصباحی

شعبۂ نشر و اشاعت سُنّی علما تنظیم کٹیہار بہار
زیرِ اہتمام: پیرِ طریقت حضرت مولانا الحاج شاہ عبد الواجد نوری دام ظلہ العالی
بانی و سرپرست سنی علما تنظیم، کٹیہار، بہار

دلائل و جزئیات کی روشنی میں اہلِ سنت و جماعت کے چالیس بنیادی
اور ضروری عقائد کا ایک علمی اور دستاویزی مجموعہ

الفرق الوجیز

بین السنّی العزیز والوھابی الرجیز

سُنّی اور وہابی کا فرق

تصنیف
حضور اعلیٰحضرت شاہ امام احمد رضا خاں محدث بریلوی قدس سرہ

تحقیق وتخریج وتحشیہ
محمد طفیل احمد مصباحی

ناشر
شعبۂ نشر و اشاعت سنّی علما تنظیم ، کٹیہار، بہار

زیرِ اہتمام:
پیرِ طریقت حضرت مولانا عبد الواجد نوری دام ظلہ العالی
بانی و سرپرست سنی علما تنظیم، کٹیہار، بہار

نام کتاب	سنی اور وہابی کا فرق
	الفرق الوجیز بین السنّي العزیز والوھابي الرجیز
مصنّف:	اعلیٰ حضرت شاہ امام احمد رضا خان محدث بریلوی قدس سرہ
تحقیق و تحشیہ:	محمد طفیل احمد مصباحی
پروف ریڈنگ:	محمد طفیل احمد مصباحی
کمپوزنگ:	پیامی کمپیوٹر گرافکس، مبارک پور 9235647041
طباعت واشاعت:	ربیع الآخر ۱۴۳۶ھ/فروری ۲۰۱۵ء
ناشر:	شعبۂ نشر واشاعت، سنی علما تنظیم، کٹیہار، بہار

-ملنے کے پتے-

(۱)..... سنی علما تنظیم، رضا نگر، کٹیہار، بہار

(۲).... محمد طفیل احمد مصباحی، ماہ نامہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)

(۳)... حضرت مولانا عبد الواجد نوری، امام بارہ بھائی مسجد،
سِنّار، ضلع ناسک، مہاراشٹر

(۴)... المجمع الاسلامی، ملت نگر، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)

(۵)... نوری کتاب گھر، نزد جامعہ اشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)

(٦).... مکتبہ حافظِ ملت، مبارک پور، اعظم گڑھ (یوپی)

کتاب حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں:- 09621219786/09326848537

عقیدہ(۱۱)- تمام انبیا علیہم الصلوٰۃ والثنا حیاتِ حقیقی دنیاوی جسمانی سے ویسے ہی زندہ ہیں جیسے دنیا میں تھے۔ ان کی موت صرف ایک آن کو ہوتی ہے کہ نگاہ عوام سے چھپ جاتے ہیں۔ اپنے مزارات طیبہ میں نمازیں پڑھتے، کھانا تناول فرماتے، حج کو آتے، مجالس میں شریک ہوتے، جہاں چاہتے ہیں تشریف لے جاتے۔ جو کہے کہ **وہ مر کر مٹی میں مل گئے**۔ خبیث بد دین ہے اور خصوصًا خود حضور اقدس ﷺ پر اس کا افترا کرے کہ حضور نے فرمایا: **میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں**— اس نے رسول اللہ ﷺ پر افترا کر کے اور زیادہ لعنتِ الٰہی کا حصہ لیا۔[1]

---

(۱)- مشہور حدیث پاک ہے:

"إن الله حرم على الأرض أن تاكل أجساد الأنبياء ."

(سنن ابی داؤد ،ص:٢٦٦ دار احياء التراث العربي، بيروت/ المستدرك للحاكم ١/ ٥٦٩، دار المعرفة لبنان/ جامع الأصول ٩/ ٢٢٥،دار الكتب العلميه،بيروت)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیائے کرام کے جسموں کو حرام فرما دیا ہے (کہ وہ ان کے جسموں کو کھائے) یعنی انبیائے کرام زندہ ہیں۔

حضرت امام بیہقی اور حضرت علامہ جلال الدین سیوطی قدس سرہما نے انبیائے کرام علیہم التحیۃ والتسلیم کی دائمی زندگی پر مستقل رسائل تصنیف کیے ہیں۔ امام سیوطی کی کتاب "انباء الأذكياء فی حياة الأنبياء" کا اردو ترجمہ "حیات انبیا" کے نام سے احقر راقم الحروف نے کیا ہے۔ یہ کتاب دو سال پہلے منظر عام پر آچکی ہے۔ اسی "إنباء الأذكيا ء فی حياة الأنبياء" میں ہے:

"حياة النبی صلی الله تعالیٰ عليه وسلم فی قبره هو و سائر الانبياء معلومة عندنا لما قام من الأدلة فی ذالك و تواترت به الأخبارالدالة عليه."

(إنباء الأذكيا ء ،ص:٥،بركات رضا،پوربندر)

ترجمہ: نبی پاک ﷺ اور تمام انبیائے کرام کی زندگی ہمیں قطعی طور پر معلوم ہے۔ کیوں کہ "حیات انبیا" کے سلسلے میں بہت ساری دلیلیں اور متواتر احادیث موجود ہیں۔

"مواہب اللدینہ" میں ہے:

"الأنبياء كالشهداء بل أفضل منهم والشهداء أحياء عندربهم يرزقون فلا يبعد أن يحجوا و يصلوا."(المواهب اللدنية ٢/ ٦٩٥،برکات رضا ، پوربندر، گجرات)

ترجمہ: انبیائے کرام، شہدا کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی افضل ہیں اور شہدائے کرام (بنصِّ قرآنی) زندہ ہیں اور رزق پاتے ہیں۔ لہذا انبیائے کرام بھی زندہ ہیں۔ تو اب ہمارا دعویٰ کہ "انبیائے کرام حج کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں" اس میں کوئی بُعد اور استحالہ نہیں۔

امام شیخ عبدالکریم جیلی شافعی تحریر فرماتے ہیں:

"فإذا كان الشهداء أحياء فما قولك فى سيد الشهداء صلى الله تعالىٰ عليه وسلم فقدمات مسموما شهيدا."

(جواهر البحار فى فضائل النبى المختار ١/ ٢٨٨،برکات رضا،پوربندر)

ترجمہ: جب شہدائے کرام زندہ ہیں تو پھر سید الشہدا حضور محمد رسول اللہ ﷺ کے بارے میں تمھارا کیا خیال ہے؟ زہر کے باعث آپ کا وصال شہادت پر واقع ہوا۔ (لہٰذا آپ شہید ہوئے اور دیگر شہدا کی طرح آپ ﷺ بھی حیاتِ ابدی کے ساتھ زندہ ہیں۔)

امام عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں:

"وهى حى فى قبره يصلى فيه بأذان وإقامة و كذالك الأنبياء."

(كشف الغمه ١/ ٦٧، دار الكتاب العربى، لبنان)

ترجمہ: ہمارے نبی ﷺ اور جملہ حضرات انبیائے کرام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور اذان واقامت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

غیر مقلدین کے مذہبی پیشوا قاضی شوکانی لکھتے ہیں:

" أقول:حديث الأنبياء أحياء فى قبورهم صححه البيهقى و يؤيد ذالك ما ثبت أن الشهداء أحياء يرزقون فى قبورهم و هو ﷺ راس الشهداء."

(فتاویٰ قاضی شوکانی ٢/ ٦٦٤،دار الجيل الجديد، بيروت)

ترجمہ: انبیائے کرام کا اپنی قبروں میں زندہ ہونے سے متعلق حدیث صحیح ہے۔ امام بیہقی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ حیاتِ انبیا کی تائید و توثیق اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ شہدائے کرام کا زندہ ہونا اور قبروں میں انہیں رزق دیا جانا (یہ قرآن سے ثابت ہے) اور نبی کریم ﷺ تو شہیدوں کے سردار ہیں۔

علامہ ابن حجر مکی ھیتمی لکھتے ہیں:

"هو ﷺ حی علی الدوام."

(الجواهر المنظم، ص:۲۳، ادارة اشاعة القرآن والسنة)

یعنی آپ ﷺ بطور دوام زندہ ہیں۔

شاہ عبد الحق محدث دہلوی ارقام فرماتے ہیں:

"انبیاء را موت نبود و ایشاں حی و باقی اند و موت ہماں ست کہ یک بار چشیدہ اند، بعد ازاں ارواح را بابدانِ ایشاں اعادت کنند۔"

(تکمیل الایمان فارسی، ص:۴۲، مطبع مجیدی، کان پور)

ترجمہ: انبیائے کرام زندہ اور موجود ہیں۔ ان کے لیے موت نہیں۔ یہ حضرات (وعدۂ الٰہی :کل نفس ذائقة الموت) کے مطابق ایک بار موت کا مزہ چکھ لیتے ہیں۔ بعد ازاں ان کی روحیں ان کے جسموں میں لوٹا دی جاتی ہیں۔

غرض کہ جملہ انبیا و مرسلین علیہم التحیۃ والتسلیم کی دائمی زندگی کا مسئلہ اجماعی اور متفق علیہ ہے۔

اسماعیل دہلوی نے نبیِ اکرم ﷺ کو معاذ اللہ مردہ ثابت کرنے کے لیے حدیث گڑھی اور حضور ﷺ کی طرف منسوب کرتے ہوئے لکھا.....

(از: طفیل احمد مصباحی عفی عنہ)

☆☆☆☆☆